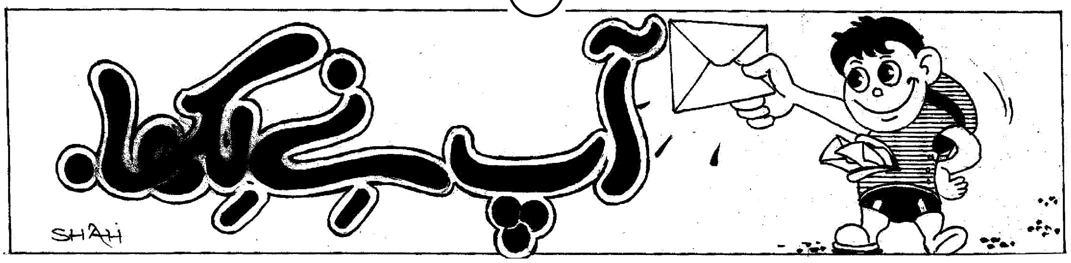

● ''اُمنگ'' مارچ ۲۰۱۸ء ملا۔ سرورق خوبصورت ہے۔ آپ کا اداریہ مجھے متاثر کرتا ہے۔ اس بار بھی آپ نے مغربی ادب اور سوشل میڈیا سے متعلق جو جانکاری دی ہے، وہ بہت ہی خوب ہے۔ اگر بچے اس پر دھیان دیں تو انھیں بہت ہی فائدہ ہوگا۔ واحد جمع کا کھیل اور ورزش اور ہم بہت ہی معلوماتی مضامین ہیں۔ منظومات کے حصّے میں تمام نظمیں پسند آئیں اور کہانیاں بھی خوب ہیں۔

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھاگا، دھنباد (جھارکھنڈ)

● میں بچوں کا ماہنامہ اُمنگ کا مطالعہ کرتا ہوں۔ ماہ مارچ امنگ میں چند مضامین مجھے بے حد پسند آئے۔ بچوں کے لیے یہ ماہنامہ معیاری ہے۔

شعیب آفاق کا تحریر شدہ مضمون ''قدرت کی انمول نعمت شہد'' بے حد پسند آیا۔ ڈاکٹر مقصود احمد انصاری کا ''پتھروں کی دنیا'' بھی بے حد پسند آیا۔ اسی طرح کے مضامین ماہنامہ اُمنگ میں آتے رہیں۔ جو بچوں کے لیے قابل دید ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کے رسالہ کو ترقی دے۔

مرسلہ: محمد صادق، امراوتی، مہاراشٹر

● ''بچوں کا ماہنامہ امنگ'' نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کا بھی پسندیدہ رسالہ ہے۔ ہم بھی عرصہ سے اس خوبصورت رسالہ سے وابستہ ہیں اور پابندی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ باوقار تحریر، معلوماتی مضامین، خوبصورت اشعار اور بھی بہت کچھ۔ غرض کہ ''امنگ'' ایک معیاری رسالہ ہے، لیکن افسوس کی بات ہے کہ بعض ادبا اس کے معیار کا خیال نہیں رکھتے۔ جنوری میں م۔ م انصاری نے ایک خاص امر کی طرف توجہ دلائی تھی جس پر ادارہ کی طرف سے ایک اعلان بھی شائع ہوا تھا۔ یہ بات ''امنگ'' کے شایان شان نہیں ہے۔ لہٰذا تخلیق کار اس بات کا خیال رکھیں۔

مرسلہ: شہناز خاتون، مومن پورہ، برہانپور (ایم۔ پی)

● اُمنگ فروری ۲۰۱۸ء یہ کچھ دن کا عرصہ ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے برسوں سے اس کے منتظر رہے ہوں۔ یہ ہر ماہ دیدہ زیب و دلچسپ معلوماتی مضامین کے ساتھ کہانیاں، کامکس، کوئز اور خوبصورت شاعری معلومات کی کسوٹی غرض یہ کہ مکمل ''اُمنگ'' ہمیں اپنا دیوانہ بنا لیتا ہے یہ بہت معیاری رسالہ ہے۔ تمام مضامین، کہانیاں، شاعری بہت معیاری ہیں، لیکن اس میں ایک مضمون ایسا شائع ہوا جس کا نام ہے ماں کی دعا اس تحریر شدہ مضمون میں ایک نہایت ہی خوبصورت معتبر

اور غیر معمولی واقعہ میں کمی وبیشی کر کے اس کہانی کے منظر میں پیش کیا ہے۔ منظر عبّاس نے جس واقعہ کو قلمکار نے کمی وبیشی کر کے پیش کیا ہے وہ واقعہ بہت ہی عظیم ترین شخصیت جو علم وادب اور مذہب کے معاملات میں عظیم ہیں یہی ولایت کے مقام میں غوثِ اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ آپ کا نام مع القاب اس طرح ہیں۔ پیرانِ پیر غوثِ اعظم دستگیر سیّد عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ ہے۔

مرسلہ: فیضی، مومن پورہ، برہانپور (ایم۔ پی)

● فروری ۲۰۱۸ء کا اُمنگ ملا۔ معیاری مضامین اور کہانیوں نے متاثر کیا۔ خاص طور سے سراج عظیم کا امتحان میں مینجمنٹ اور شفیق الرحمٰن صدیقی کا خواجہ الطاف حسین حالی اور تعلیم نسواں پسند آئے۔

سراج عظیم نے امتحان کے لیے جو نظام الاوقات بنایا ہے، اگر طلبہ اس پر عمل کر لیں تو واقعی ان کی کامیابی یقینی ہے۔

کہانیوں میں شکیل جاوید کی جادوئی کتاب، طٰہٰ نسیم کی مغرور سانپ اور نیکو کچھوا بڑی دلچسپ اور سبق آموز ہیں۔ منظومات میں جمیل فاطمی، منظور بہرائچی، ڈاکٹر رضاء الرحمٰن عاکف اور معراج الحق کا پولیو گیت قارئین کی توجہ اپنی جانب کھینچنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ پولیو گیت کا درج بند تو رٹ لینا چاہیے:

شہروں میں گاؤں میں بچہ کہیں بھی ہو
ابھیان پولیو کا چلاکر کے ملک کو
اب پولیو سے مکت کرانا ہے دوستو!

مستقل کالم کامکس، اب ہنسنے کی باری ہے اور معلومات کی کسوٹی دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ معلومات میں اضافہ کرتے ہیں۔

مرسلہ: سید نفیس الحسن، مقیم ہال، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی

گـــزارش

روزِ اول سے اردو اکادمی کی کوشش رہی ہے کہ اردو ادب کی ترویج واشاعت کے ساتھ ساتھ اردو تعلیم پر خاص توجہ دی جائے۔ خاص طور سے اسکولی سطح پر کام کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

گزارش ہے کہ ہمیں تعلیم سے متعلق اس طرح کے مضامین بھیجیں جن کی اشاعت سے سرپرست اپنے بچوں کو اردو تعلیم کی طرف راغب کر سکیں نیز اردو کو روزی روٹی سے جوڑنے کے امکانات بھی واضح ہو سکیں۔ براہِ کرم مضامین کے لیے دلچسپ پیرائے میں سہل زبان کا استعمال کریں تاکہ بچے اس کا اثر لیں اور انھیں اپنی مادری زبان سے رغبت پیدا ہو۔ ہم آپ کے قلمی تعاون کے منتظر رہیں گے۔

—(ادارہ)